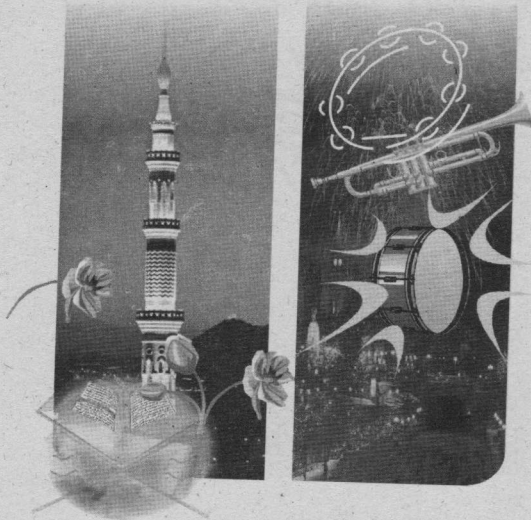


مہسنون نکاح

اور

شادی بیاہ کی رُسوتا



ماہنامہ القرآن سنسکرت

مُحَمَّدِیُّ اشاعت برائے دارالسلام محفوظ ہیں

دارالسلام

کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
ریاض • جدہ • شارجه • لاہور
لندن • ہیوسٹن • نیویارک



سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الرياض 11416 سعودی عرب
فون: 4033962-4043432 1 00966 فیکس: 4021659

E-mail: darussalam@awalnet.net.sa

Website: www.dar-us-salam.com

① طریق مکہ - العليا - الرياض فون: 4614483 1 00966 فیکس: 4644945

② شارع البعین - الملسز - الرياض فون: 4735220 فیکس: 4735221

③ جدہ فون: 6879254 2 00966 فیکس: 6336270

④ الخبر فون: 8692900 3 00966 فیکس: 8691551

شارجه فون: 5632623 6 00971 فیکس: 5632624

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

① 36 - لوزال، یکریٹ سٹاپ، لاہور

فون: 7110081-7111023-7232400-7240024 42 0092

فیکس: 7354072 darussalampk@hotmail.com E-mail:

② غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703

③ اردو بازار گوجرانوالا فون: 741613-431-0092 فیکس: 741614

لندن فون: 5202666 208 0044 فیکس: 5217645 208

امریکہ ① ہوسٹن فون: 7220419 713 001 فیکس: 7220431

② نیویارک فون: 6255925 718 001 فیکس: 6251511

فہرست مضامین

7	عرض ناشر
9	مکتوب گرامی
11	عرض مؤلف
15	خطبہ نکاح اور اس کا ترجمہ
17	خطبہ نکاح کی مختصر تشریح
21	خطبہ نکاح میں آیات قرآنیہ کی مختصر تشریح
28	شادی بیاہ کی رسومات کے بارے میں استفسار
32	شادی بیاہ کی رسومات کے بارے میں سوالات کے جوابات
50	اسلام میں برات کا کوئی تصور نہیں
55	کیا موسیقی حلال ہے؟ ایک گلوکار ”مفتی“ کے فتوے کا جائزہ
65	شادی آرڈی منس کے بارے میں شرعی عدالت کا استفسار
67	متعلقہ قانونی دفعات کا خلاصہ بزبان اردو
68	شرعی عدالت کے مذکورہ استفسار کا جواب
75	دنیا کا سب سے قیمتی بندھن (شادی بیاہ کی فضول رسموں کی تفصیلات پر مبنی ایک فہر)
94	پس چہ باید کرد؟..... اب ایک مسلمان کی ذمہ داری کیا ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

- گھریلو ماحول کو خوش گوار رکھنے کے لیے چند رہنما اصول
 ازدواجی زندگی کو پرسرت اور خوش گوار بنانے کے لیے چند نصیحتیں
 شادی سے متعلق چند ضروری مسنون دعائیں
 رخصتی کے موقع پر ایک دین دار ماں کا پیغام اپنی بیٹی کے نام

96

101

105

107



عرض ناشر

زیر نظر کتاب حافظ صلاح الدین یوسف رحمۃ اللہ علیہ کی ایک نہایت اہم کتاب ہے جو دراصل کئی مضامین کا مجموعہ اور نہایت اہم سوالات کا حل ہے۔ ان سب کا موضوع شادی بیاہ کے رسوم و رواج اور اس سلسلے میں نام نہاد مسلمانوں کا وہ کردار ہے جو اس موقع پر عمومی طور پر دیکھنے میں آتا ہے۔

اس کتاب میں تصویر کے دونوں رخ اور حقیقت کے دونوں پہلوؤں کو واضح کیا گیا ہے۔ ایک رخ اور پہلو وہ ہے جس میں لوگ بالعموم مبتلا ہیں کہ وہ شادی بیاہ کی تمام جاہلانہ رسومات و خرافات کو ضروری سمجھتے یا کم از کم ان کا ارتکاب ضرور کرتے ہیں۔ دوسرا رخ اور پہلو وہ ہے جس کا مطالبہ ہمارا مذہب - اسلام - کرتا ہے اور جو دین و دنیا کی سعادت و فلاح کا راستہ ہے۔

اس کتاب میں ترغیب دی گئی ہے کہ مسلمان یہی دوسرا راستہ اختیار کریں اور پہلا طریقہ چھوڑ دیں جو سراسر بتائی و بربادی کا راستہ ہے۔ یہ کتاب اس لائق ہے کہ لوگ سنجیدگی اور توجہ سے نہ صرف خود اس کتاب کا مطالعہ فرمائیں بلکہ دوست احباب اور خاندان و برادری کے ہر فرد تک اسے ضرور پہنچائیں بلکہ اس میں پیش کی گئی فکر اور نظریے کو ایک تحریک کی شکل دیں اس کے لیے محنت کریں اور لوگوں کے سامنے عملی نمونے پیش کریں۔

اس لیے کہ رسوم و رواج کا یہ طوفان اتنا خطرناک اور ہمہ گیر ہے کہ اس سے بچنا مشکل سے مشکل تر ہوتا جا رہا ہے۔ اس سیلاب کی شدت روز افزوں ہے جس میں لوگ تنکے کی طرح بہتے چلے جا رہے ہیں اور یہ بادِ رسوم کا ایسا جھکڑ ہے جس کی موجودگی میں حق کی شمع کافروں میں ہونا اور رہنا بہت مشکل ہے۔

گزارش احوال واقعی

یہ کتاب چند مضامین پر مشتمل ہے۔ پہلا مضمون خطبہ نکاح، اس کا ترجمہ اور تشریح کے علاوہ چند ایسی آیات و احادیث پر مشتمل ہے جو ازدواجی زندگی کی کامیابی کے لیے اصولی رہنمائی پر مبنی ہیں۔ دوسرا مضمون شادی بیاہ کی رسومات کے بارے چند سوالوں کے جواب میں تحریر کیا گیا تھا، ایک نوجوان نے یہ سوالات مختلف علماء سے کیے تھے، جن میں یہ راقم بھی شامل ہے۔ راقم نے عدیم الفرستی اور ہجوم کار کے باوجود سوالات کی اہمیت کے پیش نظر ان کا جواب دینا ضروری سمجھا اور یوں ایک اور مضمون تیار ہو گیا۔ تیسرا مضمون وفاقی شرعی عدالت کے سوال کے جواب میں تحریر کیا گیا تھا۔ اور یہ اس وقت کی بات ہے جب شادی آرڈی ننس نافذ تھا، تو شرعی عدالت میں اسے چیلنج کیا گیا تھا کہ یہ آرڈی ننس خلاف اسلام ہے، اس لیے اسے ختم کیا جائے۔ وفاقی شرعی عدالت نے اپنے معمول کے مطابق اس کے بارے میں عدالت کے مشیران فقہ سے استفسار کیا کہ وہ قرآن و حدیث کی روشنی میں اس آرڈی ننس کے بارے میں اپنی رائے دیں کہ کیا یہ واقعی اسلام کے خلاف ہے یا اس میں اسلامی روح کا رفرما ہے؟

راقم نے اپنے جواب میں مذکورہ شادی آرڈی ننس کو اسلامی روح کے مطابق قرار دے کر اسے برقرار رکھنے کی تائید کی۔ لیکن ابھی شرعی عدالت میں اس پر باقاعدہ بحث ہونی باقی تھی، جہاں فریقین (آرڈی ننس کے حامی اور مخالفین) نے اپنے اپنے دلائل

کی اصلاح کے لیے لکھے گئے مضامین کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے کیونکہ انہوں نے فلمی ستاروں کے ہیجان خیز پوز ان کے ناز و ادا پر مبنی مواد اور قوم کو حیا باختہ بنانے والے فیچر اور تصاویر بتاں شائع کر کے روٹی کمائی ہے:

روٹی تو کما کھائے کسی طور مجھندر

بہر حال اب مذکورہ مضامین اور دیگر مفید مواد اس کتاب کی شکل میں قارئین کرام کے سامنے ہے۔ اللہ کرنے کہ قوم کے اندر اصلاح کا جذبہ پیدا ہو اور وہ ان زنجیروں اور بیڑیوں کو اتار پھینکے جس نے انہیں دین و دنیا کے خسارے میں مبتلا کر رکھا ہے۔ کاش وہ شعور کی آنکھیں کھولے اور ذلت و ادبار کی اس کھائی کو دیکھے جس کے کنارے پر وہ کھڑی ہے اور بے دینی و بے حیائی کے اس طوفان کے خلاف نبرد آزما ہونے کا حوصلہ اس کے اندر پیدا ہو جو ان کے دروازوں پر دستک دے رہا ہے:

نہ سمجھو گے تو مٹ جاؤ گے اے ”پاکستان“ والو!

تمہاری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستاںوں میں

صلاح الدین یوسف

مدیر: شعبہ تحقیق و تصنیف و ترجمہ دارالسلام لاہور۔

124/40 شاداب کالونی، گڑھی شاہو علامہ اقبال روڈ لاہور۔

فون (گھر): 6316931

ربیع الثانی ۱۴۲۴ھ - جون 2003ء



خطبہ نکاح اور اس کا ترجمہ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

(أَمَّا بَعْدُ: فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ، وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا، وَكُلُّ بَدْعَةٍ ضَالَّةٌ) ﴿يَتَأَيَّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ - ﴿يَتَأَيَّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ - ﴿يَتَأَيَّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا﴾ ﴿يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ فَكَذَلِكَ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾ ﴿٦١﴾ (صحيح مسلم، الجمعة، باب تخفيف الصلاة والخطبة،

ح: ۸۶۸، وسنن أبي داود، ح: ۲۱۱۸ وسنن ابن ماجه، ح: ۱۸۹۲ وسنن النسائي، باب ما يستحب في الكلام عند النكاح، ح: ۳۲۷۹، والدارمي، النكاح، باب في خطبة النكاح، ح: ۲۲۰۸)

”بلاشبہ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اس سے مدد مانگتے ہیں اور اس سے بخشش طلب کرتے ہیں نیز ہم اپنے نفس کے شر اور اعمال کی خرابی سے بچنے کے لیے اللہ کی پناہ حاصل کرتے ہیں کیونکہ جسے اللہ راہ

دکھائے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ اپنے در سے دھتکار دے اس کے لیے کوئی رہنمائی کرنے والا نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ معبود برحق صرف اللہ ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

”حمد و صلوٰۃ کے بعد یقیناً تمام باتوں سے بہتر بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور تمام طریقوں سے بہتر طریقہ محمد ﷺ کا ہے اور تمام کاموں سے بدترین کام وہ ہے جو (اللہ کے دین میں) اپنی طرف سے نکالے جائیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔“

”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔“

”اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔ اور (پھر) اس جان سے اس کی بیوی کو بنایا اور (پھر) ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پیدا کیں اور انہیں (زمین پر) پھیلایا۔ اللہ سے ڈرتے رہو جس کے ذریعے سے (جس کے نام پر) تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں (کو قطع کرنے) سے ڈرو۔ (بچو) بے شک اللہ تعالیٰ تمہاری نگرانی کر رہا ہے۔“

”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ایسی بات کہو کہ جو محکم (سیدھی اور سچی) ہو۔ اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح اور تمہارے گناہوں کو معاف فرما دے گا اور جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کر لی۔“

تنبیہات: بریکٹ والا حصہ خطبہ حاجت خطبہ نکاح کا حصہ نہیں ہے بلکہ اسے نبی ﷺ نے خطبہ جمعہ اور عیدین میں پڑھا ہے۔ تاہم روایات میں اسے تشہد کے بعد پڑھنے کا ذکر ہے (ملاحظہ ہو مسند احمد ۳/۳۱۹، صحیح مسلم حدیث ۸۶۷، خطبۃ الحاجۃ، للالبانی ص: ۳۰)

✽ خطبہ نکاح میں (نُؤْمِنُ بِهِ وَنُؤْمِنُ كُلِّ عَلَیْہِ) کے الفاظ صحیح احادیث میں موجود نہیں ہیں۔

✽ احادیث صحیحہ میں (نَشْہَدُ) جمع کا صیغہ نہیں بلکہ (أَشْہَدُ) واحد کا صیغہ ہے۔

✽ یہ خطبہ نکاح جمعہ اور عام وعظ وارشاد یا درس و تدریس کے موقع پر پڑھا جاتا ہے۔ اسے خطبہ حاجت کہتے ہیں اسے پڑھ کر آدمی اپنی حاجت و ضرورت بیان کرے۔

خطبہ نکاح کی مختصر تشریح

(۱) ہر نیک کام کا آغاز اللہ کے نام یا اس کی حمد و ثنا سے کرنا مستحب اور پسندیدہ ہے۔ چنانچہ اس خطبہ حاجت کا آغاز بھی جسے نکاح کے موقع پر بھی پڑھا جاتا ہے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا سے کیا گیا ہے۔ اس کا فائدہ یہی ہے کہ اس میں اللہ کی مدد شامل ہو جائے کیونکہ اس کی مدد کے بغیر کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ جب اس کی مدد اور مشیت کے بغیر کوئی کام نہیں ہو سکتا تو کیا یہ بہتر نہیں کہ انسان اس طریقے سے کام کا آغاز کرے جس سے یہ معلوم ہو کہ وہ اللہ کی مدد کا طالب ہے؟ ارادتا اور نیتاً اللہ کی مدد کا طالب ہونا نہایت مستحسن عمل ہے اسی مستحسن عمل یعنی اللہ کی حمد و ثنا سے خطبہ نکاح کا آغاز کیا جاتا ہے جس سے مقصد اس نہایت اہم موقع پر اللہ کی مدد کا حصول ہے۔

(۲) دوسری بات اس خطبے میں توحید و رسالت کی گواہی ہے جس کے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا، گویا اس اہم موقع پر ایمان کی تجدید یعنی توحید و رسالت کی گواہی سے یہ بتلانا مقصود ہے کہ ہم مسلمان ہیں اللہ رسول کو ماننے والے ہیں ان کے حکموں کے آگے سراطاعت و تسلیم خم کرنے والے ہیں۔ جب ابتدائے نکاح ہی میں ایک مسلمان اس امر کا اقرار کر لیتا ہے تو پھر اس رسم نکاح سے قبل یا نکاح کے موقع پر یا اس کے بعد ایسے رسوم و رواج کے ارتکاب کا کیا جواز رہ جاتا ہے جن کا شریعت میں نہ صرف یہ کہ کوئی وجود نہیں ہے بلکہ وہ شریعت کے یکسر خلاف ہیں۔ جیسے مہندی کی رسم، برات کا تصور اور برات کے ساتھ بینڈ باجو، ویڈیو فلم یا تصویر سازی، آتش بازی، بے پردہ عورتوں کا ہجوم، دعوتوں میں انواع و اقسام کے کھانوں کی صورت میں اسراف و تبذیر کا کھلم کھلا مظاہرہ۔ اسی طرح

بھی اچھا کام تھا، پتہ نہیں آپ نے کیوں نہیں کیا؟ وعلیٰ هذا القیاس۔ دیگر بدعات ہیں جن کو اہل بدعت نماز روزوں سے بھی زیادہ اہم سمجھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نمازوں کی ادائیگی کا ان کے ہاں اتنا اہتمام نہیں ہوتا جتنا بدعات پر زور ہوتا اور ان کو انجام دینے کا شوق ہوتا ہے۔

اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ بدعت کتنا بڑا گناہ ہے، کیونکہ اس کی زد براہ راست اللہ کی ذات گرامی پر پڑتی ہے یا پھر رسول اللہ ﷺ کی تبلیغ رسالت پر۔ یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بدعت کو دنیا کا سب سے بدتر کام قرار دیا اور بدعتی کی شوح پشمانہ جسارت دیکھیے کہ دنیا کا سب سے بدتر کام اسے نماز وغیرہ جیسے فرائض سے بھی اچھا اور زیادہ ضروری لگتا ہے۔

آہ نگاہ کی نامسلمانی سے فریاد۔

فَلْيَسِّرْ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ مَنْ كَانَ بَاكِيًا

بہر حال نکاح کے موقع پر جب کہ ایمان کی تجدید اور ایمان کی تکمیل ہوتی ہے بدعت سازی سے بھی مسلمان کو ڈرایا گیا ہے تاکہ اس کا ایمان محفوظ رہے۔ اس لیے کہ ایمان کی محفوظیت کا راز اتباع رسول ہی میں مضمر ہے۔ اسے اپنی زندگی کو اتباع رسول ہی کے ذریعے سے سنوارنا ہے نہ کہ بدعات کا ارتکاب کر کے گمراہی اور جہنم کا راستہ اختیار کرنا ہے۔



خطبہ نکاح میں آیات قرآنیہ کی مختصر تشریح

خطبہ نکاح میں قرآن کریم کی تین آیات بھی شامل ہیں۔ نبی ﷺ یہ آیات بھی پڑھا کرتے تھے۔ نکاح انسانی زندگی کا ایک نہایت اہم موقع ہے۔ اس موقع پر انسان ایک رفیقہ حیات کا انتخاب کر کے اس کے ساتھ عمر بھر چلنے، اس کے دکھ درد میں شریک رہنے اور اس کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا عہد و پیمان کرتا ہے۔ مذکورہ آیات پر غور کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ ان میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے چند ایسے بنیادی اصول بیان فرمائے ہیں کہ زندگی کے سفر میں رفاقت اور تعاون کا عہد و پیمان باندھنے والے یہ دونوں افراد اور ان کے قریبی متعلقین اگر ان اصولوں اور بنیادی باتوں کو ہر وقت سامنے رکھیں اور ان کے تقاضوں کو ادا کرتے رہیں، تو زندگی کا یہ سفر نہایت خوشگواہی کے ساتھ طے ہو جاتا ہے، ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی بہتر طریقے سے ہو جاتی ہے اور تلخیوں اور ناخوش گوار یوں سے گھر محفوظ رہتے ہیں۔

تقویٰ: ان تینوں آیات میں تقویٰ اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ایسے موقع پر ایسی آیات کا انتخاب جن میں سے ہر آیت میں تقویٰ کا حکم ہے، تقویٰ کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ تقویٰ کیا ہے؟ اللہ کا ڈر اور قیامت کے دن اس کی بارگاہ میں کھڑے ہو کر اپنے عمل کی جواب دہی کا احساس۔ یعنی اگر میں نے اللہ کے حکموں کی اطاعت نہ کی اور اس کی نافرمانیوں کے ارتکاب سے باز نہ رہا، تو قیامت کے دن اللہ مجھ سے باز پرس فرمائے گا، پھر میں کس طرح اس کی گرفت اور عذاب سے محفوظ رہوں گا؟

اللہ کا یہ ڈر آخرت میں جواب دہی کا یہ احساس، گھر کی چار دیواری کے اندر جہاں

شادی بیاہ کی رسومات کے بارے میں استفسار

محترم حافظ صلاح الدین یوسف صاحب

امید ہے آپ ایمان و عافیت کی اعلیٰ و ارفع حالت میں ہوں گے۔ طالب علم کی جانب سے چند سوال پیش خدمت ہیں اور صاحب علم سے جواب کی گزارش ہے۔ ان مسائل کا جواب آپ کے لیے باعث ثواب بھی ہے اور تشنگان علم کے لیے جرات آب بھی اور یہی اللہ عز و جل کا فرمان بھی ہے اور اہل علم کی شان بھی۔

چند گزارشات: (۱) ازراہ کرم قرآن و سنت کی روشنی میں دلیل ذکر کر کے جواب دیجئے گا۔ (۲) برائے مہربانی جوابات ۱۰ سے ۱۵ روز میں تحریر کر کے روانہ کر دیجئے گا۔ اس لیے کہ ایک مسلم نوجوان قرآن و سنت کے مطابق شادی کرنے کا خواب آنکھوں میں سجائے بیٹھا ہے۔ آپ کے جواب کی روشنی میں اسے وہ راستہ میسر آئے گا جس پر چل کر وہ اپنے خواب کو حقیقت کا روپ دے سکے گا۔ جزاکم اللہ خیراً۔

مخلص: اعجاز حسن

پی او بکس: 130 بہاول نگر

فون: 71670 - 74270 (0631)

سوالات: ۱- منگنی کی رسم کے طور پر لڑکے اور لڑکی کو انگوٹھی پہنانے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ (اگر لڑکے کو چاندی کی انگوٹھی پہنائی جائے)

۲- نبی اکرم ﷺ کس انگلی میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے؟

۳- کیا شادی سے قبل مہندی اور مایوں کی رسم ادا کی جاسکتی ہے اگر مرد و زن کا اختلاط نہ ہو؟

۴- کیا لڑکے کو بھی مہندی لگائی جاسکتی ہے؟

۵- کیا شادی سے قبل رشتہ دار بچیاں اور خواتین دف پر گیت گاسکتی ہیں؟ اور کیا ان کی آواز صرف گھر تک ہی محدود رہے؟

۶- کیا اعلان نکاح کے طور پر گھر پر برقی قمقمے روشن کیے جاسکتے ہیں؟

۷- کیا مسجد میں نکاح کرنا سنت سے ثابت ہے؟

۸- نکاح کے بعد دعا کے لیے ہاتھ اٹھانا کیا مسنون ہے؟

۹- نکاح کے بعد چھوہارے تقسیم کرنے میں کوئی حرج تو نہیں؟

۱۰- اقارب و احباب جو رقوم لڑکے یا لڑکی کو سلامی کے طور پر یا تحفہ کے طور پر دیتے ہیں

ان کا وصول کرنا کیسا ہے؟ کیا ”تَهَادُوا تَحَابُّوا“ والی حدیث سے استدلال کیا جا

سکتا ہے؟ کیا انس رضی اللہ عنہ سے مروی حضرت محمد ﷺ کی حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے

شادی والی حدیث:

«فَأَصْبَحَ النَّبِيُّ ﷺ عَرُوسًا، فَقَالَ: مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ

فَلْيَجِئْ بِهِ، وَبَسَطَ نِطْعًا، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِئُ بِالْتَّمْرِ

... فَكَانَتْ وَلِيمَةً رَسُولِ اللَّهِ ﷺ» (صحیح البخاری، الصلاة،

باب ما يذكر في الفخذ، ح: (۳۷)